BCG ویکسین کے ذریعے اپنے بچے کی حفاظت کریں

TB (تپ دق) کیا ہے؟

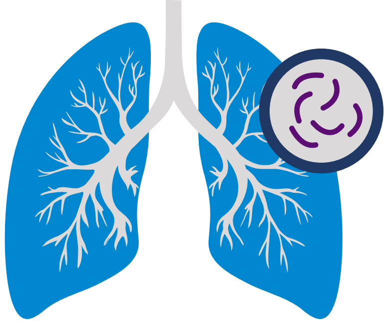

TB ایک ایسا انفیکشن ہے جو ہوا کے ذریعے پھیلتا ہے اور بنیادی طور پر پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے۔ یہ قابل علاج ہے، لیکن اس کے علاج میں طویل عرصہ لگ سکتا ہے۔

TB بنیادی طور پر پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے، لیکن یہ جسم کے دیگر حصوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ نوجوان بچوں میں TB کے جسم کے دیگر حصوں، جیسے دماغ (TB میننجائٹس) میں ہونے کے زیادہ امکان ہوتے ہیں۔ TB عموماً درست ادویات کے ساتھ قابل علاج ہوتا ہے، لیکن اس کے علاج میں طویل عرصہ لگتا ہے۔

BCG ویکسین کی ضرورت کس کو ہے؟

BCG ویکسین TB سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ آئرلینڈ (Ireland) میں، زیادہ تر بچوں کو اب BCG ویکسین کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ وہاں اب TB عام نہیں ہے۔

ہم 12 ماہ سے کم عمر کے بچوں کے لیے BCG ویکسین کی پیشکش کرتے ہیں جن میں TB ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ یہ وہ بچے ہیں جو 12 ماہ سے کم عمر ہیں اور جو:

- کسی ایسے شخص کے ساتھ رہتے ہیں جو ایسے ملک میں پیدا ہوا جہاں TB کی شرح زیادہ ہے۔
- ایسے ملک میں پیدا ہوئے یا تین ماہ سے زیادہ عرصہ وہاں رہے جہاں TB کی شرح زیادہ ہے اور جنہیں پہلے BCG ویکسین نہیں دی گئی۔
- ایسے والدین کے ہاں پیدا ہوئے تھے یا ایسے افراد کے ساتھ باقاعدگی سے رابطے میں تھے جن کا TB کا علاج نہیں ہوا۔

آپ عالمی صحت کی تنظیم کی ویب سائٹ پر جا کر وہ تمام ممالک ملاحظہ کر سکتے ہیں جہاں TB کی شرح زیادہ ہے:

- www.who.int/health-topics/tuberculosis

وقتاً فوقتاً دیگر بچوں کو بھی BCG ویکسین لگوانے کی تجویز دی جا سکتی ہے - آپ کے نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ آپ کو اس کے متعلق مشورہ دیں گے۔

BCG ویکسین کسے نہیں لگوانی چاہیے؟

کچھ بچوں کو BCG ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ویکسینیشن سے پہلے نرس یا ڈاکٹر آپ سے بات کریں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ آیا آپ کا بچہ BCG ویکسین کے لیے موزوں ہے۔

اگر آپ کا بچہ بیمار ہے، تو ویکسین لگوانے میں تاخیر کریں۔

اگر آپ کا بچہ تیز بخار (38 ڈگری سیلسیس سے زیادہ) کے ساتھ بیمار ہو، تو آپ کو BCG ویکسین لگوانے میں اس وقت تک تاخیر کرنی چاہیے جب تک آپ کا بچہ ٹھیک نہ ہو جائے۔

اگر آپ اس بارے میں پُر یقین نہیں ہیں کہ آیا آپ کے بچے کو ویکسین لگنی چاہیے، تو اپنے ڈاکٹر یا نرس سے پوچھیں: **”کیا میرے بچے کو BCG ویکسین لگوانے کی ضرورت ہے؟“**

مزید معلومات کے لیے hse.ie/bcg ملاحظہ کریں

HSE

Plain English
Approved by NALA

ویکسینیشن سے پہلے

بچوں کا ہیل پرک ٹیسٹ (بچوں کی ایڑی سے خون کا ٹیسٹ)

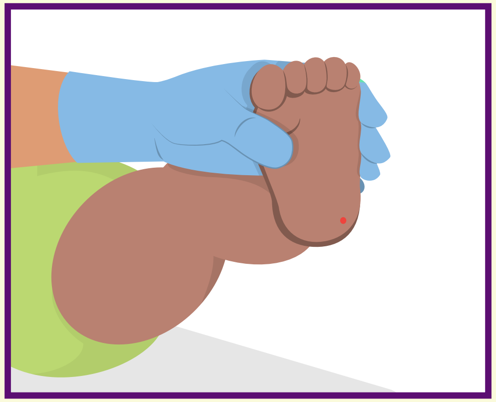

آئرلینڈ میں پیدا ہونے تمام بچوں کے والدین کو ان کے بچوں کی پیدائش کے ایک ہفتے کے اندر ہیل پرک ٹیسٹ کی پیشکش کی جاتی ہے۔

ایسے بچوں کے والدین جو اپنے بچوں کے 12 ماہ سے کم عمر ہونے کے دوران آئرلینڈ منتقل ہوتے ہیں انہیں بھی اپنے بچوں کے لیے ہیل پرک ٹیسٹ کی پیشکش کی جاتی ہے۔

اس ٹیسٹ میں کچھ سنگین طبی حالتوں کو چیک کیا جاتا ہے بشمول مدافعتی نظام کو متاثر کرنے والی حالتیں۔ آپ کے بچے کو BCG ویکسینیشن لگانے سے پہلے ہمیں اس ٹیسٹ کے نتائج چیک کرنے ہوتے ہیں۔

یہ جانچنے کے لیے کہ آیا آپ کا نوزائیدہ بچہ یا بڑا بچہ TB کے جراثیم سے متاثر تو نہیں ہوا

BCG ویکسین لگوانے سے پہلے آپ کے بچے کا ٹیسٹ ہونا چاہیے اگر وہ:

- ایسے ملک میں پیدا ہوا ہے جہاں TB کی شرح زیادہ ہے۔
- ایسے ملک میں 3 ماہسے زیادہ عرصہ رہا ہے جہاں TB کی شرح زیادہ ہے۔
- کسی غیر علاج یافتہ شخص کے ساتھرابطے میں ہے۔

یہ ٹیسٹ یہ چیک کرتا ہے کہ آیا وہ پہلے ہی TB سے متاثر ہو چکے ہیں یا نہیں۔

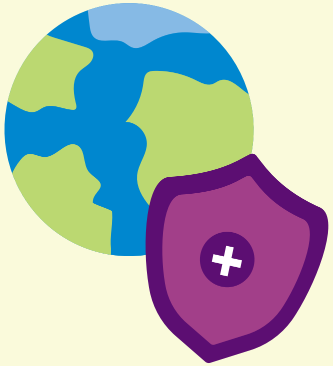

اگر میرے بچے کو BCG لگتی ہے تو کیا مجھے بچوں کی دیگر ویکسینز لگوانے میں تاخیر کرنی چاہیے؟

نہیں۔ ہم BCG ویکسین لگانے کے بعد کسی بھی وقت بچوں کی ویکسینز لگوا سکتے ہیں۔ آپ کو انہیں اپنے بچے کو لگوانے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

اگر کسی بڑے بچے کو BCG لگوانے کے 3 ماہ کے اندر کوئی اور ویکسین لگوانے کی ضرورت ہو، تو انہیں دوسرے بازو میں ویکسین لگوانی چاہیے۔

ضمنی اثرات کی اطلاع دینا

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کے بچے کو ویکسین لگنے کے بعد کوئی ضمنی اثر ہوا ہے، تو آپ ہیلتھ پراڈکٹس ریگولیٹری اتھارٹی (HPRA) کو www.hpra.ie پر اس کی رپورٹ کر سکتے ہیں۔ آپ کا ڈاکٹر، نرس، فارماسسٹ یا فیملی ممبر بھی HPRA کو ضمنی اثر کی رپورٹ کر سکتا ہے۔

آپ ویکسین کے لیے مریض کے معلوماتی کتابچے کے لنکس **www.hpra.ie** پر بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ متعلقہ معلومات پڑھنے کے لیے BCG ویکسین تلاش کریں۔

HPO کوڈ: HNI01963
جون 2026۔